پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid Ph: 0304-4040225

ایس او پیز شاندار، 10 سے 12 ماہ میں کورونا ویکسین کے لئے بریک تھرو ہوسکتا ہے :پروفیسر الفرید ظفر

حکومتی سطح پر پاکستان میں 4سے 5ماہ میں وینٹی لیٹرز بنا شروع ہو سکتے ہیں

اہم اداروں کے ماہرین اور سائنسدان کورونا وائرس پر تیزی سے تحقیق کر رہے ہیں:پرنسپل پی جی ایم آئی

رمضان المبارک کے دوران اہم شرائط پر مساجد میں عبادات کی اجازت دینا احسن اقدام ہے

کورونا وبا پر قابو پانے کیلئے سماجی دوری بنائے رکھنا نا گزیر ، چیف ایگزیکٹو جنرل ہسپتال

ٹیلی میڈیسن سروس سے ہسپتالوں میں 50فیصد رش کم ہوا ،شہریوں کو کم وقت میں علاج معالجہ میسر آیا

لاہور 21اپریل:۔۔۔ پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ اور وفاقی وزارت سائنس وٹیکنالوجی کی ٹاسک فورس برائے کورونا کے ممبر پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ کورونا وبا پر قابو پانے کے لئے سماجی دوری بنائے رکھنا ناگزیر ہے اگر عوام حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور ایس او پیز پر عملدرآمد کے لئے سرکاری اداروں کے ساتھ تعاون یقینی بنائیں تو کورونا کی وبا کو کافی حد تک محدود کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے علمائے کرام کی مشاورت سے رمضان المبارک کے حوالے سے شاندار ایس او پیز تیار کیے ہیں اگر ان پر مکمل عملدرآمد ہوا تو صورتحال کنٹرول میں رہے گی۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ مختلف اداروں کے ماہرین اور سائنسدان وفاقی وزیر فواد چوہدری کی زیر قیادت اس ٹاسک فورس برائے کورونا میں پروفیسر عطاالرحمان کی سربراہی میں کورونا وائرس پر تیزی سے تحقیق کر رہے ہیں اور انشاءاللہ آئندہ 10 سے 12 ماہ میں کورونا ویکسین کے حوالے سے بڑا بریک تھرو ہوسکتا ہے اور حکومتی سطح پر 4 سے 5ماہ میں وینٹی لیٹرز بنا بھی شروع ہو سکتے ہیں۔پرنسپل پی جی ایم آئی کا کہنا تھا کہ حاملہ خواتین میں کورونا وائرس کے مریض زیادہ نہیں پائے گئے اس پر ڈنمارک کے اشتراک سے ایک سٹڈی چل رہی ہے جبکہ چین اور امریکہ میں حاملہ خواتین میں اکا دوکا کیس سامنے آئے ہیں اس لیے احتیاط کے طور پر ان خواتین کو شیرخوار بچے کو اپنا دودھ فیڈر کے ذریعے پلانا چاہیے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ یقیناً نائن الیون کی طرح کورڈ-19 کے بعد بھی ایک نئی دنیا سامنے آئے گی اور تمام ممالک کو ہیلتھ سیکٹر پر زیادہ سے زیادہ پیسہ لگانا ہوگا۔پرنسپل پی جی ایم آئی نے بتایا کہ وفاقی ٹاسک فورس برائے کورونا کے اجلاس ویڈیو لنک کے ذریعے منعقد ہو رہے ہیں اور نئی فاؤنڈیشن کی تشکیل بھی زیر غور ہے جس میں صحت سے متعلق مختلف اداروں اور مراکز سے ڈیٹا حاصل کر کے نئے حفاظتی اصول مرتب کیے جائیں گے۔پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ پاکستان ایک غریب ملک ہے اور حکومت نے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کیے ہیں جس کے مثبت نتائج مرتب ہوئے ہیں جبکہ ٹیلی میڈیسن سروس سے ہسپتالوں میں 50فیصد رش کم ہوا ہے اور طبی تاریخ میں پہلی بار پاکستانیوں کو کم سے کم وقت میں علاج معالجہ میسر آیا ہے۔

☆☆☆☆